

14

آیات نمبر 89 تا 96 میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا گیا کہ یہ قرآن ان پیشین گوئیوں کے مطابق نازل ہوا ہے جو پہلے سے ان کی کتابوں میں موجود ہیں لیکن پھر بھی وہ ایمان لانے کے لئے آمادہ نہیں، حالانکہ ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ اللہ کے محبوب اور چہیتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۟ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے یہ کتاب یعنی قرآن آئی جو ان کے پاس موجود کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے پاس وہی نبی تشریف لے آیا جسے وہ تورات میں دی گئی نشانیوں سے پہچانتے تھے تو اس کے منکر ہو گئے، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود اس نبی کے حوالہ سے کافروں پر فتح یابی کی دعائیں مانگتے تھے فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ پس ایسے انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ کیا ہی بری ہے وہ چیز جس سے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں وہ بھی محض اس ضد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے، بنی اسرائیل محض اس ضد کی وجہ ایمان لانے کے لئے تیار نہ تھے کہ اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کے بعد تمام رسول بنی اسرائیل ہی میں مبعوث ہوئے ہیں، سو اب بھی بنی اسرائیل ہی میں سے ہونا چاہئے تھا، لیکن یہ اللہ کی حکمت تھی کہ اللہ کے آخری رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کا تعلق بنی اسمٰعیل سے تھا جو ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد تھے

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ سو اب یہ لوگ
اللہ کے دوہرے غضب کے مستحق ہوگئے ہیں، اور کافروں کے لئے توہین آمیز
عذاب ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ان سب کتابوں پر ایمان لاؤ جنہیں اللہ نے نازل فرمایا
ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم صرف اس کتاب پر ایمان لائیں گے جو ہم پر نازل کی گئی، اور جو
اس کے علاوہ ہے اس کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ یہ قرآن بھی برحق ہے اور اس
کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو پہلے سے ان کے پاس موجود ہے قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ اے پیغمبر آپ ان سے
دریافت فرمائیں کہ اگر تم واقعی اپنی کتاب پر ایمان رکھتے ہو تو پھر تم اس سے پہلے اللہ
کے بھیجے ہوئے انبیاء کو کیوں قتل کرتے رہے ہو وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ اور
تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السّلام) کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر تم نے ان کے کوہ طور
پر جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم بہت ہی ظالم ہو وَ اِذْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ
اور جب ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو معلق کر کے تم سے پختہ عہد لیا اور حکم دیا کہ
جو کتاب ہم نے تمہیں عطا کی ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور ہمارا حکم سنو

قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ تو انہوں
نے جواب دیا کہ ہم نے سن لیا مگر پھر نافرمانی کی، اور کفر کے باعث ان کے دلوں میں
بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۳ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ انہیں بتا دیجئے کہ یہ بہت ہی بری باتیں ہیں جن
کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دے رہا ہے اگر تم واقعی مومن ہو قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ
الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝۹۴ آپ فرما دیجئے کہ اگر تمہارے کہنے کے مطابق اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر
یعنی جنت صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور دوسرے لوگوں کے لئے نہیں تو تم
موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۹۵ لیکن ان گناہوں اور اعمال کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے بھیج
چکے ہیں وہ ہرگز کبھی یہ آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے وَ
لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ آپ انہیں
سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں مبتلا پائیں گے حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی زیادہ يَوَدُّ
اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ
ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے ہزار برس کی زندگی مل جائے، لیکن یہ لمبی زندگی بھی
انہیں آخرت کے عذاب سے تو نہیں بچا سکتی وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶ اور اللہ ان
کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے رکوع [۱۱]